سوال

(145) کیا قادیانیوں کو کافر کہا جاسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

م ایسے ہی کسی کلمہ گو کو کافر کہہ سکتے ہیں؟ مانا کہ وہ "خاتم" کے معنی "مہر" اور "انگوٹھی" کے لیتے ہیں اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں مانتے مگر یہ بھی کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے افضل ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہ 30 پر رقمطراز ہیں۔

ی اور غیر تشریحی کے الفاظ بڑھانے سے حقیقت تبدیل نہیں ہوتی اسلامی تعلیم کی رو سے سلسلہ نبوت و وحی ختم ہوچکا ہے جو کوئی دعویٰ کرے گا کہ اس پر وحی کا نزول ہوتا ہے وہ دجال کذاب مفتری ہوگا امت محمدیہ اسے ہر گز مسلمان نہیں ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں منافقین کا جو انداز تھا وہ عرض کیا جاچکا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے ان کی مسجد کو برداشت نہ کیا اپنے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ اس میں کھڑے بھی نہیں ہونا ان کو اس کی اجازت نہ پر عمل نہ کیا جائے تو ایک عام مسلمان کو کیسے تمیز ہوگی کہ یہ قادیانیوں کی مسجد ہے یا عام مسلمانوں کی؟ جب قانونی طور پر ان کو غیر مسلم قرار دیا جا چکا ہے تو اسلامی اصطلاحات استعمال کرنے اور مسلمانوں جیسی عبادت گاہیں بنانے کی اجازت دینا اپنے اندر تضاد پیدا کرنا ہے قولی طور پر غیر مسلم مگر عملی طور پر مسلمان اللہ تعالیٰ اس تضاد سے ہمیں محفوظ رکھے۔ (انتہیٰ)

وکافر قرار دیا گیا ہے امید ہے تشفی کے لیے درج بالا گفتگو کافی ہوگی اس موضوع پر سیر حاصل بحث کے لیے مولانا موصوف کا مشار الیہ کیا بچہ ملاحظہ فرمائیں بازار میں عام دستیاب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص428

محدث فتویٰ